از عدالتِ عظمیٰ

یونین آف انڈیا اور دیگران

بنام

میسرز شرما کول کمپنی

تاریخ فیصلہ :10 مئی 1996

[کے راما سوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

ریلوے:

ترجیحی ٹریفک اسکیم - نقل و حمل کے لیے ترجیحی اشیاء کی درجہ بندی - زمرہ 'سی' کی ترجیح میں شامل کوئلے کی اسپانسر شدہ نقل و حرکت - زمرہ 'ای' کی ترجیح میں شامل غیر اسپانسر شدہ کوئلہ - 1989 سے اثر کے ساتھ ترجیحات کا دوبارہ تعین کیا گیا اور غیر اسپانسر شدہ کوئلے کو ترجیحی اسکیم سے ہٹا دیا گیا - عدالت عالیہ نے ریلوے کو ہدایت کی ہے کہ وہ غیر استعمال شدہ ویگنوں کو نقل و حمل کے لیے غیر ترجیحی اشیاء کے اختیار میں رکھے - ریلوے کی طرف سے اپیل - قرار پایا کہ ہوا، عدالت عالیہ کی ہدایت کے مطابق غیر استعمال شدہ ویگنوں کو خالی رکھنے کے بجائے الاٹ کرنے میں انتظامیہ کی راہ میں کوئی رکاوٹ نہیں ہے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 9059، سال 1996۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and integrity of this document

سی آر نمبر 1153، سال 1989 میں آسام عدالت عالیہ کے 30.7.90 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے سی بی بابو، بی کرشنا پرساد اور پی پر میشورن۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

اگرچہ جواب دہندگان کو پیش کیا گیا ہے، لیکن کوئی بھی بذاتِ خود یا وکیل کے ذریعے پیش نہیں ہوتا ہے۔ ہم نے اپیل کنندہ کے وکیل کو سنا ہے۔

یہ اپیل گوہاٹی عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ کے حکم سے دیوانی قاعدہ نمبر 89 / 1153 اور 30 جولائی 1990 کو منظور ہونے والی رٹ درخواستوں کے ایک بیچ میں سامنے آئی ہے۔ ریلوے انتظامیہ نے ایک ترجیحی ٹریفک اسکیم (پی ٹی ایس) تیار کی تھی، جس میں جنرل آرڈر نمبر 71 کے ذریعے ریلوے کے ذریعے نقل و حمل کے لیے ترجیحی اشیا کی درجہ بندی کی گئی تھی اور مختلف ترجیحات مختص کی گئی تھیں جو حروف تہجی کے آرڈر اے سے ای میں کی گئی ہیں۔ اسپانسر شدہ کوئلے کی نقل و حرکت کا زمرہ سی کی ترجیح میں ذکر کیا گیا تھا اور ترجیحی ای میں غیر اسپانسر شدہ کوئلہ شامل ہوگا۔ اس کے بعد یکم مارچ 1989 کی کارروائی کے ذریعے ریلوے نے اپنی سابقہ اسکیم میں ترمیم کی اور یکم اپریل 1989 سے جنرل پی ٹی ایس آرڈر نمبر 77 جاری کیا جس کے تحت ترجیحات کا از سر نو تعین کیا گیا۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ بعد میں غیر ترجیحی کوئلے کی شے ای کو ترجیحی اسکیم سے ہٹا دیا گیا۔ جب مدعا علیہان اور دیگر ان افراد نے آئین کے آرٹیکل 19(1)(جی) کی خلاف ورزی پر اس کے جواز کو چیلنج کیا تو عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ نے حکم کے جواز کو متاثر کیے بغیر یہ مشاہدہ کرتے ہوئے ہدایت دی تھی کہ اسکیم میں درج تمام ترجیحات ختم ہو چکی ہیں اور اگر ویگن غیر استعمال شدہ رہتے ہیں تو ویگنوں کو نقل و حمل کے لیے غیر ترجیحی اشیاء کے اختیار میں رکھا جا سکتا ہے۔ اس طرح یہ اپیل خصوصی اجازت کے ذریعے دائر کی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and integrity of this document

یہ دیکھا گیا ہے کہ ترتیب نمبر 75 ترجیحات اے سے ای تک بنائی گئیں جن میں آرڈر کے معنی کے اندر اسپانسر شدہ کوئلہ اور آرڈر کے معنی کے اندر غیر اسپانسر شدہ کوئلہ اور ویگن کی الاٹمنٹ کے لیے ترجیحی ای میں فراہم کردہ غیر اسپانسر شدہ کوئلہ شامل تھا۔ غیر ترجیحی آئٹم ای کے حوالے سے، اسے بعد میں حذف کر دیا گیا جیسا کہ خصوصی اجازت کی درخواست کے پیراگراف ای میں ذکر کیا گیا ہے جس میں لکھا گیا ہے کہ "آرڈر نمبر 77 ویگنوں کی الاٹمنٹ کے لیے پی ٹی ایس سے متعلق ہے جو 16.7.86 سے نافذ ہوا، لیکن پی ٹی ایس نمبر 75 کے ترجیحی ای میں مذکور غیر اسپانسر شدہ کوئلے کو ہٹا دیا گیا تھا"۔ اس طرح یہ دیکھا جائے گا کہ غیر ترجیحی کوئلے کو آئٹم اے سے ای میں مذکور ترجیحات سے ہٹا دیا گیا ہے۔ لہذا، عدالت عالیہ کا واضح طور پر یہ ہدایت دینے کا ارادہ تھا کہ اگر ترجیحی اشیاء کی نقل و حرکت کے لیے مختص ویگن دستیاب رہے تو اسے غیر ترجیحی اشیاء کے لیے نقل و حمل کے لیے مختص کیا جا سکتا ہے۔ ہمیں نہیں لگتا کہ اس طرح کی الاٹمنٹ دینے کے لیے انتظامیہ کی راہ میں کوئی رکاوٹ ہے، بجائے اس کے کہ انہیں خالی رکھا جائے۔ یہ ریلوے انتظامیہ کے تجارتی مفاد میں ہو گا۔

اپیل کو اسی کے مطابق نمٹا دیا جاتا ہے۔ اخراجات کی تعداد۔

اپیل نمٹا دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document